چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 15 جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خوراک 2۔ اوقاف ومذہبی امور

کسانوں کو گندم کے لیے باردانہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

8: جناب نصیر احمد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کسانوں کو گندم کی خریداری کے لیے باردانہ کی فراہمی کے سلسلہ میں حکومت نے کیا پالیسی بنا رکھی ہے؟

(ب) پچھلے سال حکومت نے کل کتنے کسانوں کو باردانہ مہیا کیا۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پچھلے سال باردانہ کی تقسیم کاری کے لئے درج ذیل طریقہ طے کیا گیا تھا۔

1۔ محکمہ مال گرداوری بابت کاشت گندم مہیا کی۔

2۔ زمینداران نے 16 تا 20 اپریل درخواستیں سنٹر کو آرڈینیٹر کے پاس اپنے موضع کے ملحقہ سنٹر پر جمع کروائیں۔

3۔ یہ درخواستیں نمبر لگانے کے بعد موقع پر موجود کمپیوٹر آپریٹر کو دی گئیں تا کہ وہ ان کا اندراج کمپیوٹر میں کر سکے۔

4۔ بعد ازاں یہ ڈیٹا پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کو برائے تصدیق منتقل کر دیا گیا۔

5۔ اس تصدیق کے بعد تفصیلات PITB کو برائے اجراء حتمی فہرست بھجوایا گیا اور متعلقہ محکمہ نے یہ فہرستیں ڈپٹی کمشنر کو بھجوا دیں اور اس کے بعد یہ فہرست متعلقہ مرکز خرید گندم پر آویزاں کر دی گئیں اور ان کی بنیاد پر مورخہ 26 اپریل سے اجراء باردانہ شروع کیا گیا۔

6۔ زمیندار کو زیادہ سے زیادہ 80 بوری پٹ سن (100) کلو گرام یا 160 تھیلا پولی تھین (50) کلو گرام اجراء کیا گیا۔

(ب) پچھلے سال 594495 کسانوں کو باردانہ کا اجراء کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2018)

فیصل آباد شہر میں فلور ملز اور ان کے مالکان کے نام کی تفصیلات

60: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنی فلور ملز ہیں۔ ان کے اور ان کے مالکان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان فلور ملز کو سال 2017 اور 2018 میں کتنی گندم کس کس ریٹ پر فروخت کی گئی، تفصیل مل وائز بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنی فلور ملز کب سے بند پڑی ہیں؟

(د)ان فلور ملز کو گندم فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے اور ان کو گندم کس بناء پر فراہم کی جاتی ہے؟

(ہ)کون کونسی فلور ملز، گندم کی غیر قانونی فروخت میں ملوث پائی گئی ہیں ان کے اور ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں 53 فلور ملز ہیں ان کے اور ان کے مالکان کے نام کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2017 میں 158746.000 میٹرک ٹن گندم فلور ملز کو جاری کی گئی (ملز وائز اور ریٹ وائز تفصیل جز (ب۔اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 2018 میں 64976.419 میٹرک ٹن گندم فلور ملز کو جاری کی گئی تفصیل جز (ب۔بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) فی الوقت 28 فلور ملز بند ہیں اور ان کے بند ہونے کا عرصہ ایک سال سے پانچ سال تک کا ہے۔

(د) ہر سال گورنمنٹ آف پنجاب محکمہ خوراک کی طرف سے گندم اجراء کی پالیسی جاری ہوتی ہے۔ اجراء پالیسی کے مطابق فلور ملز کو گندم جاری ہوتی ہے دوران سال 2017 اور 2018 گندم کے اجراء کی اوپن پالیسی تھی فلور ملز کو ضرورت کے مطابق گندم دی جاتی تھی۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کوئی بھی فلور ملز گندم کی غیر قانونی فروخت میں ملوث نہ ہے کیونکہ گزشتہ کئی سالوں سے اجراء گندم کی اوپن پالیسی رائج ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)</u>

فیصل آباد شہر میں محکمہ خوراک کے گودام اور گندم فروخت کرنے کی تفصیلات

61: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ خوراک کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں گندم محفوظ کرنے کی Capacity کتنی کتنی ہے؟

(ج) اس وقت ان گوداموں میں کتنی گندم محفوظ ہے یہ کس سال کی خرید کردہ ہے؟

(د) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے مختلف طریقوں سے محفوظ کی گئی اور یہ کس سال کی خرید کردہ ہے؟

(ہ) کتنی گندم خراب ہو چکی ہے جو کہ ان گوداموں میں عرصہ دراز سے پڑی ہوئی ہے؟

(و) کیا حکومت ان گوداموں میں تین سال سے زائد پڑی ہوئی گندم کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں 16 سنٹر ہیں۔ جس میں فیصل آباد شہر میں سیٹ I,II,III,IV,V,VI ہیں اور اس کے علاوہ دارالاحسان، سرشمیر روڈ، جڑانوالہ، بچیانہ، روڈالہ روڈ، جھوک دتہ، تاندلیانوالہ، کنجوانی، ماموں کانجن، سمندری میں واقع ہیں۔

(ب) ضلع ہذا میں گوداموں کی کل سٹینڈرڈ کیپیسٹی 187500 میٹرک ٹن ہے۔ مزید 49466.000 میٹرک ٹن اپریشنل کیپیسٹی ہے۔ جس میں ضلع کے سٹاک گندم ذخیرہ ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان گوداموں میں اس وقت 308706.027 میٹرک ٹن گندم محفوظ ہے۔ سنٹر وائز سکیم وائز گندم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس وقت کھلے آسمان کے نیچے سکیم 19-2018 کی خرید کردہ 71740.100 میٹرک ٹن گندم جو کہ 202 گنجیوں کی صورت میں ذخیرہ شدہ ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کسی گودام اور کسی سکیم کی کوئی گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(و) ضلع فیصل آباد میں سکیم 17-2016، 18-2017 اور 19-2018 کی گندم موجود ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ خوراک کی طرف سے جاری کردہ پالیسی کے مطابق فلور ملز کو گندم کی سپلائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام اور اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

95: چودھری اشرف علی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں Punjab Food Authority کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) Punjab Food Authority گوجرانوالہ میں کون کون سی منظور شدہ اسامیاں ہیں ان میں سے کون سی پُر اور کون سی اسامیاں کب سے خالی ہیں جو اسامیاں پُر ہیں ان پر تعینات افسران واہلکاران کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(ج)Punjab Food Authority گوجرانوالہ نے شہریوں کو ملاوٹ سے پاک صاف ستھری اور تازہ اشیائے ضروریہ کی فراہمی کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ کرنیوالوں، فروخت کرنیوالوں، ملاوٹ شدہ اور مصنوعی دودھ فروخت کرنیوالوں بیمار اور باسی گوشت فروخت کرنیوالوں کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی نہ کرنی ہے جس سے مذکورہ اشیاء اور اجناس فروخت کرنیوالوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام 17 اکتوبر 2016 کو عمل میں آیا نوٹیفکیشن کی کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ میں کل اسامیوں کی تعداد 74 ہے جن میں سے 24 اسامیوں پر عملہ کام کر رہا ہے جبکہ باقی 50 اسامیاں خالی ہیں۔ پُر اسامیوں پر تعینات افسران / ملازمین اور خالی اسامیوں کی تفصیل ضمنی (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے شہریوں کو ملاوٹ سے پاک اور تازہ خوراک کی فراہمی کے لیے اب تک 51,601 احاطوں کا معائنہ کیا گیا اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے اور ملاوٹ کرنے والے 1185 احاطوں کو سر بمہر کیا، 2,86,20,455 روپے جرمانہ عائد کیا اور 33,796 احاطوں کو بہتری کے لیے نوٹس جاری کیے علاوہ ازیں ملاوٹ جیسے جرم میں ملوث 34 افراد پر FIRs کروائی گئیں تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھری ملاوٹ سے پاک اور تازہ اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(د) جی نہیں اس بات میں صداقت نہ ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ میں کھانے پینے کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں اور باسی گوشت فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی نہ کرتی ہے۔

گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی شہریوں کو صاف ستھری اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کے لیے تن دہی سے کام کر رہی ہے جس کے لیے روزمرہ کی بنیادوں پر مختلف جگہ پر ناکے لگا کر دودھ کی چیکنگ کی جاتی ہے چیکنگ کے دوران اب تک 258,200 لٹر دودھ چیک کیا گیا جس میں سے 37,800 لٹر ملاوٹ زدہ دودھ تلف کیا گیا۔ جبکہ 2928 گوشت کی دکانوں کی چیکنگ کی گئی اور چیکنگ کے دوران ناقص گوشت کی فروخت کی بناپر 44 دکانوں کو سر بمہر کیا گیا اور 1,112,400 روپے جرمانہ کیا گیا جبکہ 2498 کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھرے اور صحت مند گوشت کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

صوبہ میں منرل واٹر کمپنیوں کی تعداد ور جسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

206: جناب نصیر احمد: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت منرل واٹر کی کتنی کمپنیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان میں سے کتنی کمپنیاں رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) حکومت نے غیر رجسٹرڈ کمپنیوں کے خلاف کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ بھر میں اس وقت 22 منرل واٹر کی کمپنیاں کام کر رہی ہیں۔

(ب) صوبہ بھر میں منرل واٹر کی 12 کمپنیاں پنجاب فوڈ اتھاٹی سے رجسٹرڈ ہیں اور 10 کمپنیاں غیر رجسٹرڈ ہیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے صوبہ بھر میں غیر رجسٹرڈ کمپنیوں کا معائنہ کیا اور نمونہ جات حاصل کیے اور ایسی کمپنیاں جن کے پانی کے نمونہ جات فیل قرار پائے ان کو فوری طور پر پروڈکشن روکنے کے احکامات جاری کیے اور بھاری جرمانے عائد کیے جبکہ بعض کمپنیوں کو سر بمہر بھی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام اور پرفارمنس آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

211: جناب نصیر احمد: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کب قائم ہوئی؟

(ب) اتھارٹی کا پرفارمنس آڈٹ کب کروایا گیا؟

(ج) کیا اتھارٹی جن مقاصد کے لئے قائم کی گئی تھی وہ حاصل ہو رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام 02 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کے تحت عمل میں آیا (پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی کاپی ضمنی نمبر (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا پرفارمنس آڈٹ سال 16-2015 میں ہوا پرفارمنس رپورٹ کی کاپی ضمنی نمبر (ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2011 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام کی منظوری دی گئی اور ایک سال بعد اتھارٹی کو فنکشنل کیا گیا۔ 2016 تک فوڈ اتھارٹی کی توجہ بنیادی ڈھانچے پر مرکوز رہی اور اتھارٹی صرف لاہور کی حد تک کام کرتی رہی۔ 2016 کی سہ ماہی میں ادارے کی توسیع پر کام کا آغاز ہوا اور 14 اگست 2017 کو صوبہ بھر میں توسیع کا کام مکمل ہوا۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام کا مقصد محفوظ خوراک کی یقینی فراہمی، ملاوٹ مافیہ کی مکمل سرکوبی کے لیے سخت قوانین کی تیاری، موجودہ قوانین میں جدید تقاضوں کے مطابق تبدیلیوں، صحت مند غذا کے کلچر کے فروغ، ناقص اور مضر صحت خوراک کی حوصلہ شکنی، اتھارٹی کے اندر شفافیت، صارفین کی سہولت، عوامی آگاہی اور فوڈ انڈسٹری کو جدید دور کے مطابق ڈھالنا ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کا مختصر جائزہ ضمنی (ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنے مقاصد کے حصول میں کافی حد تک کامیاب ہو چکی ہے اتھارٹی کے خصوصی اقدامات درج ذیل ہیں؛

#صارفین کی دلچسپی بڑھانے اور ان کو پنجاب فوڈ اتھارٹی کا حصہ بنانے کے لیے پنجاب فوڈ سیفٹی ایمبیسڈر پروگرام، کنزیومر فورم ، سوشل موبیلائزیشن ونگ اور انٹرنشپ جیسے پروگراموں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

#صارفین کے حقوق کے مطابق اگر صارف کی درخواست پر اسے ریسٹورنٹ یا فوڈ پوائنٹ تک رسائی نہ دینے پر پی ایف اے اس ریسٹورنٹ یا فوڈ پوائنٹ کو جرمانہ، سیل یا لائسنس منسوخ کر سکتی ہے۔

#تسلسل کے ساتھ دن اور رات میں کارروائیاں جاری رکھنے کے لیے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیمیں تین شفٹوں میں کام کر رہی ہیں۔

#صوبہ بھر کے ذبح خانوں کی مستقل بنیادوں پر چیکنگ کی جا رہی ہے۔

مخصوص اہداف پر مبنی (میٹ، ڈیری اور واٹر سیفٹی) ٹیموں کی تشکیل دی گئی ہے۔

#ڈویژنل سطح پر ڈیری، میٹ و پانی کی چیکنگ کے لیے الگ الگ ٹیموں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

#ڈیری سیفٹی ٹیمیں روزانہ کی بنیاد پر دودھ اور اس سے متعلقہ مصنوعات کی چیکنگ کرتی ہیں۔

#میٹ سیفٹی ٹیمیں صحت مند اور محفوظ گوشت کی فراہمی کو باقاعدگی کے ساتھ چیکنگ کرتے ہوئے یقینی بنائیگی۔

#واٹر سیفٹی ٹیمیں پبلک، پرائیویٹ سیکٹر کے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی چیکنگ، پانی کے نمونوں کو جمع کرنا اور واٹر فلٹریشن پلانٹس سے وابستہ افراد کی ٹریننگ کا اہتمام بھی کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

لاہور: بیکریوں میں ناقص مٹیریل استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

232: چودھری اختر علی: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں بیکریوں اور پیزا بنانے والی شاپ میں گندے انڈے اور ناقص مٹیریل کا استعمال کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بیکریوں کے پیزا، برگر اور مختلف چیزیں کھانے سے لوگ پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) لاہور میں بیکریوں، پیزا، برگر اور شوارمے وغیرہ بنانے والی دکانوں کو مہینہ میں کتنی بار فوڈ اتھارٹی کے افسران واہلکاران چیک کرتے ہیں ان کے نام، عہدہ اور سکیل وائز بیان فرمائی جائے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت برگر اور شوارما بنانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بات بالکل غلط اور بے بنیاد ہے کہ لاہور میں بیکریوں اور پیزا بنانے والی شاپس میں گندے انڈوں اور ناقص مٹیریل کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(ب) یہ بات بھی درست نہ ہے کہ لاہور میں بیکریوں کے پیزا، برگر اور مختلف چیزیں کھانے سے لوگ پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(ج) لاہور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی 9 فوڈ سیفٹی ٹیمیں زیر نگرانی ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز لاہور ہمہ وقت متعلقہ ٹاؤنز میں فوڈ پوائنٹس کی چیکنگ کرتی ہیں۔ ان فوڈ سیفٹی ٹیموں میں گریڈ 17 کے فوڈ سیفٹی آفیسرز اور گریڈ 16 کے اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسرز شامل ہیں افسران کے نام اور عہدہ ضمنی نمبر (الف) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہر گز نہ ہے کیونکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنے قیام سے لے کر اب تک عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے لاہور میں 327 بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کا معائنہ کیا اور ناقص خوراک بنانے اور فروخت کرنے والی 32 دکانوں / بیکریوں کو سر بمہر کیا گیا اور 96 کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 154 کو اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔

مزید براں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے مختلف احاطوں / گوداموں پر چھاپے مار کر ہزاروں کی تعداد میں گندے انڈے اور بھاری مقدار میں ناقص مٹیریل تلف کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

لاہور: حلقہ پی پی 154 میں محکمہ اوقاف کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

234: چودھری اختر علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں حق نواز ٹرسٹ کے نام اوقاف کی کل کتنی زمین ہے؟

(ب) مذکورہ زمین کس کس علاقہ میں ہے، جگہ کا نام اور علاقہ بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ ادارے کی کتنی زمین زیر کاشت اور کتنی پر آبادی ہے، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(د) کیا درست ہے کہ محمود بوٹی کے علاقے محلہ جیمبا پارک میں محکمہ اوقاف کی زمین پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر کے پلاٹ بنا کر سیل کر دی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں اب بھی سرکاری زمین خالی ہے کیا حکومت اس خالی زمین کو لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) حلقہ پی پی 154 محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں بمطابق نوٹیفکیشن حق نواز ٹرسٹ کے نام محکمہ اوقاف کی کل زمین 191 کنال 02 مرلے 24 مربع فٹ ہے۔

(ب) یہ زمین کوٹلی گھاسی، کوٹ خواجہ سعید، باغبانپورہ، ساہو واڑی میں واقع ہے۔

(ج) مذکورہ زمین میں سے 86 کنال 10 مرلے 75 مربع فٹ زرعی ہے اور 52 کنال 11 مرلے 149 مربع فٹ پر رہائشی مکانات بنے ہوئے ہیں۔ جن میں ناجائز قابضین رہائش پذیر ہیں۔

(د) وقف رقبہ واقع محمود بوٹی محلہ جیمبا پارک میں 17 کنال 10 مرلے پر مختلف لوگوں نے بصورت نرسری و مکانات ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ جن سے رقبہ واگذار کروانے کیلئے اینٹی کرپشن کی شمولیت سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں محکمہ کی تقریباً 09 کنال 02 مرلے جگہ موقع پر خالی ہے۔ جس کو لیز کرنے کیلئے مارچ 2019 میں مشتہر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2019)

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی گاڑیوں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

257: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں لگژری ہیں اور کتنی نان لگژری ہیں؟

(ب) لگژی گاڑیاں کن کن ملازمین کے زیر تصرف ہیں؟

(ج) لگژری گاڑیاں کب خرید کی گئی تھیں؟

(د) لگژری گاڑیوں کے سال 18-2017 کے اخراجات بتائیں؟

(ہ) جو افسران لگژری گاڑیاں استعمال کر رہے ہیں وہ کس قاعدہ اور قانون کے تحت استعمال کر رہے ہیں؟

(و) کیا پنجاب فوڈ اتھارٹی کے ملازمین کے پاس جرمانہ کرنے کا اختیار ہے تو کن کن ملازمین کے پاس یہ اختیار ہے ان کا عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ز) کیا یہ درست ہے کہ صرف لاہور میں تعینات ملازمین کو جرمانہ کا اختیار ہے جس کی وجہ سے دیگر شہروں / افراد کے جرمانہ جات بھی لاہور میں ہوتے ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے پاس اس وقت 5 لگژری اور 208 نان لگژری گاڑیاں ہیں جو کہ پورے پنجاب میں پی ایف اے کے مختلف ونگز کے فیلڈ میں کام کرنے والے آفیسرز کے پاس ہیں جن میں ٹیکنیکل، آپریشنز اور لائسنسگ ونگز وغیرہ شامل ہیں۔

(ب) لگژی گاڑیاں سپیشل فیلڈ آپریشنز کے لیے بالترتیب چاروں زونز (سنٹرل، نارتھ ساؤتھ 1 اور ساوتھ 2 زون) کو دی گئی ہیں جبکہ ایک گاڑی ہیڈ کوارٹر کے زیر استعمال ہے۔

(ج) تمام لگژری گاڑیاں 2017 اور 2018 میں خریدی گئیں۔

(د) لگژری گاڑیوں کے سال 18-2017 کے ٹوٹل اخراجات 1,123,450 ہیں اخراجات کی ضمنی نمبر (الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 02 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی بعد ازاں مورخہ 18 جولائی 2017 کے نوٹیفیکیشن کے بعد پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ اختیار صوبہ بھر میں ہے تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی نے پورے پنجاب کو چار زونز میں تقسیم کیا ہوا ہے جن میں سنٹرل، نارتھ ساؤتھ 1 اور ساؤتھ 2 زون شامل ہیں۔ نارتھ زون پہاڑی علاقہ ہے اور ساوتھ 1 اور ساؤتھ 2 ریتلا علاقہ ہے جبکہ سنٹرل زون میدانی علاقہ ہے۔ چار گاڑیاں بالترتیب چاروں زونز کو دی گئی ہیں اور ایک گاڑی ہیڈ کوارٹر میں استعمال ہوتی۔ چونکہ ریگستانی، پہاڑی علاقوں اور وہ علاقے جہاں کچی سڑکیں ہیں ان علاقوں میں سپیشل فیلڈ آپریشنز کے لیے لگژری گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں۔ مزید یہ کہ سپیشل فیلڈ آپریشنز کے لیے فیلڈ سٹاف کی تعداد بھی عام ریڈز کی نسبت زیادہ ہوتی ہے جس کے لیے عام گاڑیاں کارآمد ثابت نہیں ہوتیں۔

(و) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے ملازمین (آفیسرز) جن کو جرمانہ کرنے کا اختیار حاصل ہے ان میں ڈائریکٹر جنرل (گریڈ 20)، ڈائریکٹر آپریشنز (گریڈ 19)، ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز (گریڈ 18)، فوڈ سیفٹی آفیسر (گریڈ 17) اور اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر (گریڈ 16) شامل ہیں۔

(ز) یہ درست نہ ہے کہ صرف لاہور میں ہی تعینات ملازمین کو جرمانہ کا اختیار ہے۔ بلکہ پنجاب کے تمام اضلاع میں تعینات افسران اپنے تفویض کردہ اختیارات کے مطابق جرمانہ عائد کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جنوری 2019)

ضلع لیہ میں فیکٹریوں کی تعداد اور حلقہ پی پی 281 میں سڑکات کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

271: جناب شہاب الدین خان: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیہ شوگر ملز سے پچھلے دس سال میں کتنا شوگر سیس فنڈ سال وائز وصول ہوا؟

(ب) حلقہ پی پی 281 لیہ تقریباً 80 فیصد شوگر کین ایریا پر مشتمل ہے، پچھلے دس سال میں کون کونسی سڑکیں اس حلقہ کی شوگر سیس فنڈ سے مرمت کی گئیں؟

(ج) حلقہ پی پی 281 لیہ میں موجود سڑکیں 1۔ لیہ شہر تا سوجھے والہ 2 لیہ شوگر ملز تا بستی کنجال
3 از کھر چوک تا بستی مڈ گورمانی براستہ بستی نوشہرہ بستی بنگلہ ناصر خان، بستی شاہ پور راجن شاہ بستی قاضی اور
4۔ از بھٹہ موڑ تا بستی پتافی بستی قاضی براستہ بستی شادو خان، بستی پتافی کب شوگر سیس فنڈ سے مرمت کی گئی تھیں اگر نہیں تو حکومت کب تک ان کی مرمت کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف)

سال09-2008	= 20459887/-
سال10-2009	Nil=
سال11-2010	= 84670588/-
سال12-2011	= 63885387/-
سال13-2012	= 48751488/-
سال14-2013	= 49371165/-
سال15-2014	= 50895851/-
سال16-2015	Nil =
سال17-2016	= 76468186/-
سال18-2017	= 479711/-
ٹوٹل	=394982263/-

(ب)حلقہ پی پی 281لیہ کے ایریا میں سال2008سے 2018درج ذیل سڑکات تعمیر / مرمت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 281لیہ میں مذکورہ سڑکات کی بحالی / مرمت کا کام شوگر کین کمیٹی کی سفارشات اور بمطابق فراہمی فنڈز کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب10 جنوری2019)

ملتان: محکمہ اوقاف کی تحویل میں مزارات سے متعلقہ تفصیلات

320: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ملتان میں کون کونسے مزارات محکمہ کی تحویل میں ہیں؟

(ب)مذکورہ مزارات کی آمدن واخراجات کی سال18-2017کی تفصیل مدوائز بیان فرمائیں؟

(ج)مذکورہ مزارات پر آنے والے زائرین کو کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د)مذکورہ مزارات پر سکیورٹی کے کیا انتظامات ہیں؟

(تاریخ وصولی3 دسمبر2018 تاریخ ترسیل4 جنوری2019)

جواب موصول نہیں ہوا

گوجرانوالہ: اوقاف کے مزارات، مساجد کی آمدن اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

344: چودھری اشرف علی : کیاوزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں کون سے مزارات، مدارس اور مساجد محکمہ کے کنٹرول میں ہیں؟

(ب) مذکورہ مزارات، مدارس اور مساجد کی سال 18-2017 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ مزارات پر آنے والے زائرین کو محکمہ کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے؟

(د) مذکورہ مزارات، مدارس پر نذرانے کے طور پر جو نقدی اشیاء یا زندہ جانور پیش کئے جاتے ہیں ان کی وصولی اور تصرف کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2018 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

14۔ جنوری 2019　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

سوال نمبر 234 چودھری اختر علی

(الف) حلقہ پی پی 154 محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں بمطابق نوٹیفیکیشن حق نواز ٹرسٹ کے نام محکمہ اوقاف کی کل 191 کنال 02 مرلے 24 مربع فٹ ہے۔

(ب) یہ زمین کوٹلی گھاسی، کوٹ خواجہ سعید، باغبانپورہ، ساہو واڑی میں واقع ہے۔

(ج) مذکورہ زمین میں سے 86 کنال 10 مرلے 75 مربع فٹ زرعی ہے اور 52 کنال 11 مرلے 149 مربع فٹ پر رہائشی مکانات بنے ہوئے ہیں۔ جن میں ناجائز قابضین رہائش پذیر ہیں۔

(د) وقف رقبہ واقع محمود بوٹی محلہ جیمبا پارک میں 17 کنال 10 مرلے پر مختلف لوگوں نے بصورت نرسری و مکانات ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ جن سے رقبہ واگذار کروانے کیلئے انٹی کرپشن کی شمولیت سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں محکمہ کی تقریباً 09 کنال 02 مرلے جگہ موقع پر خالی ہے۔ جس کو لیز کرنے کیلئے مارچ 2019 میں مشتہر کیا جائے گا۔

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 15 جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ خوراک

2۔ اوقاف و مذہبی امور

بروز مورخہ 6 دسمبر 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں

زیر التواء سوال

پنجاب قرآن بورڈ کے قیام اور اس کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*390: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پنجاب قرآن بورڈ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران و سربراہ کے نام، عہدہ و طریقہ تقرر سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) پنجاب قرآن بورڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ فرمائیں؟

(د) قرآن پاک کے شہید اوراق کو محفوظ کرنے کے لئے حکومت اور قرآن بورڈ نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف)2004 میں ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے پنجاب قرآن بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔
پھر جب اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت اختیارات صوبائی حکومتوں کو تفویض ہوئے تو صوبائی اسمبلی پنجاب نے "دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ 2011 منظور کیا۔" دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ 2011 کی شق 4(1) اور "دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ 7(1) کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے پنجاب قرآن بورڈ تشکیل دیا گیا (فلیگ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ب)(1) پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران و سربراہ کے نام و عہدہ کی تفصیل (فلیگ "پ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(2) حکومت پنجاب کے منظور کردہ رولز کے مطابق تمام ممبران و سربراہ کی تقرری کی منظوری مجاز اتھارٹی دیتی ہے اور اس کا نوٹیفکیشن محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کرتا ہے۔

(ج) پنجاب قرآن بورڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد کی تفصیل (فلیگ "ت" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

1) حکومت کی ہدایات کے مطابق قرآن مجید کی طباعت و اشاعت اور ریکارڈنگ کے کام کو غلطیوں سے مبرا ہونے کی نگرانی کرنا۔

2) قرآن مجید کے بوسیدہ یا شہید مقدس اوراق اور دیگر مقدس اوراق کو محفوظ کرنا۔

3) قرآن محلات کا قیام عمل میں لانا۔

4) قرآن بورڈ کے وضع کردہ طریقہ کار اور تعداد کے مطابق قرآن مجید کی مفت تقسیم۔

(د) قرآن پاک کے شہید اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے حکومت اور قرآن بورڈ نے اب تک درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

1) شہید مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے ڈویژنل سطح پر محکمہ اوقاف کے تعاون سے 9 قرآن محلات قائم کیے جا چکے ہیں جن کی تفصیل (فلیگ "ٹ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

2) پنجاب قرآن بورڈ کی جانب سے قرآن پاک کے شہید اور دیگر بوسیدہ مقدس اوراق کی تعظیم و تکریم کے بارے عوام الناس میں آگاہی کیلئے اخبارات میں اشتہار دیا گیا نیز اس کے بارے الیکٹرانک میڈیا پر پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران نے بھی پروگرام کیے ہیں تفصیل (فلیگ "ث" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

3) قرآن پاک کے شہید اور بوسیدہ اوراق کی زمین بردگی کیلئے گرین ایکڑ ہاؤسنگ سوسائٹی رائیونڈ روڈ لاہور میں محکمہ اوقاف کے تعاون سے چار عدد قرآن ویلز تعمیر کیے گئے ہیں ہر کنویں کی گہرائی تقریباً 45 فٹ، گولائی 26 فٹ اور دیوار کی موٹائی 16 انچ ہے۔ ہر کنویں کا فرش آر سی سی کا بنا ہوا ہے۔

4) اب تک جمع ہونے والے شہید مقدس اوراق کی لاکھوں بوریاں مدینہ فاؤنڈیشن فیصل آباد کے تعاون سے ریسائیکل کی جا چکی ہیں اور مسلسل یہ عمل جاری ہے۔

5)عوام الناس کی آگاہی کیلئے لاہور نہر کے دونوں اطراف مختلف مقامات پر شہید مقدس اوراق کے بارے ہدایات پر مشتمل سائن بورڈز نصب کیے گئے ہیں کہ لوگ شہید مقدس اوراق کو نہر کے گندے پانی میں بہانے کی بجائے پنجاب قرآن بورڈ سے رابطہ کر کے ان کے حوالے کریں تفصیل (فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

6)شہید مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے پنجاب قرآن بورڈ نے لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں گرین بکسز نصب کروائے ہیں تفصیل (فلیگ "چ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

7)پنجاب قرآن بورڈ کے تین رضاکار بھی مختلف شہروں میں مقدس شہید اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے شب وروز مصروف عمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2018)

صوبہ کے دیہاتوں اور قصبوں میں دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

*286: چودھری اشرف علی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیہاتوں اور قصبوں میں جگہ جگہ دودھ سے کریم نکالنے کے پلانٹ لگے ہوئے ہیں اور شہریوں کو کریم نکال کر دودھ سپلائی کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کریم نکلے ہوئے دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے اس میں نہروں اور جوہڑوں کا پانی ملایا جاتا ہے جس میں صنعتی فضلہ اور سیوریج کا پانی ملا ہوتا ہے جو بعد ازاں مختلف بیماریوں کا سبب بنتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کو ملاوٹ شدہ مختلف اقسام کے کیمیکلز، کھاد اور پاؤڈر سے تیار شدہ دودھ سپلائی کیا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہریوں کو دودھ سپلائی کرنے کے لئے مختلف اقسام ممنوعہ کیمیکلز اور پلاسٹک کے ڈرم استعمال کئے جاتے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی وجہ سے شہری مختلف امراض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(و) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ شہریوں کو خالص اور ملاوٹ سے پاک دودھ فراہم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف، ب، ج، د، ہ، و) سوالات میں بیان کردہ حقائق درست نہ ہیں۔ تاہم چند شر پسند عناصر اس مکروہ دھندے میں ملوث ہیں جن کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

صوبہ بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اب تک 13828 دودھ کے احاطوں / دکانوں کا معائنہ کیا جن میں سے 10125 کو اصلاحی نوٹس جاری کیے، 1165 کو جرمانہ عائد کیا، 154 احاطوں / دکانوں کو سر بمہر کیا گیا اور اس کاروبار میں ملوث 12 افراد کے خلاف FIR درج کی گئیں۔ علاوہ ازیں ملاوٹ شدہ دودھ اور دودھ سے تیار شدہ اشیاء خوردونوش جس میں دہی، مکھن، کھویا، گھی، آئس کریم، ربڑی والا دودھ اور دیگر ملاوٹ شدہ اشیاء کی بھاری مقدار کو تلف کیا گیا (تفصیلات (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 دسمبر 2018)

محکمہ اوقاف کی بلڈنگز کے کرایہ اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*499: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی کوئی بلڈنگز ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان بلڈنگز سے کرایہ وصول کرتی ہے؟

(ج) ان میں سے کتنی بلڈنگز پر لوگوں نے ناجائز قبضے کر رکھے ہیں؟

(د) محکمہ کی بلڈنگز سے حاصل کردہ کرایہ کس مد میں خرچ کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی 219 بلڈنگز ہیں۔

(ب) محکمہ اوقاف ایسی بلڈنگز سے کرایہ وصول کرتا ہے جن کے ساتھ کرایہ داری یونٹس واقع ہیں۔

(ج) محکمہ کی کسی بلڈنگ پر کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے البتہ 427 یونٹس پر کرایہ داران کے علاوہ دیگر افراد کرایہ دار کی مرضی سے کاروبار کر رہے ہیں۔ ان یونٹس کا کرایہ بھی

باقاعدگی سے وصول ہو رہا ہے۔ نیز ان ناجائز قابضین کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔

(د) پنجاب وقف پراپرٹیز آرڈیننس 1979 کی شق نمبر 18 کے تحت اوقاف فنڈ کے نام سے ایک اکاؤنٹ تشکیل دیا گیا ہے اور پنجاب بھر سے اکھٹی ہونے والی آمدن ماہوار بنیادوں پر اس میں منتقل کر دی جاتی ہے اور اکاؤنٹ کو محکمہ اوقاف کے سیکرٹری / چیف ایڈمنسٹریٹر چلاتے ہیں اور ماہوار بنیادوں پر پنجاب بھر کو منظور شدہ بجٹ کے مطابق اسی فنڈ سے رقوم کی منتقلی کی جاتی ہے۔ جس سے محکمہ اوقاف پنجاب کے تمام دفاتر جملہ اخراجات کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2019)

ضلع چنیوٹ کی حدود میں شوگر ملز، مالکان کے نام اور کسانوں کو ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

* 381: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں کون کون سی شوگر ملز ہیں ان کے اور ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ب) ان ملوں نے کرشنگ سیزن سال 2016 اور 2017 میں کتنا گنا خرید کیا تفصیل مل وائز بتائیں؟

(ج) ان ملوں نے کتنی رقم کسانوں کی ان سالوں کی گنا کی ادا کرنی ہے مل وائز بتائیں؟

(د) ان ملوں سے ان سالوں کے دوران کتنی رقم شوگر سیس کی مد میں وصول کی گئی اور کتنی بقایا ہے مل وائز بتائیں؟

(ہ)ان دو سالوں کی دوران شوگر سیس فنڈ سے کون کون سے منصوبے شروع کئے گئے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں نیز کون کون سے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کون کون سے ابھی جاری ہیں؟

(و)شوگر سیس فنڈز کے استعمال کی اجازت کون دیتا ہے اگر کوئی کمیٹی ہے تو اس کے ممبران کے نام بتائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف)سفینہ شوگر مل کے مالک کا نام نعمان احمد خان، رمضان شوگر کے مالک کا نام میاں سلیمان شہباز شریف اور مدینہ شوگر مل کے مالک کا نام میاں محمد رشید ہے۔

(ب)سفینہ شوگر مل:

2016-17 = 1,038,143 Ton

2017-18 = 973,670 Ton

رمضان شوگر مل:

2016-17 = 982,304 M.Ton

2017-18 = 944,089 M.Ton

مدینہ شوگر مل:

2016-17 = 1,205,955,434 M.Ton

2017-18 = 1,084,801,180 M.Ton

(ج) تمام شوگر ملز نے کسانوں کی ان سالوں کی تمام رقم ادا کر دی ہے۔

(د) سفینہ شوگر مل:

2016-17 = Rs.77,860,730

2017-18 = Rs.73,025,234

رمضان شوگر مل:

2016-17 = Rs.73,672,813

2017-18 = Rs.70,806,659

مدینہ شوگر مل:

2016-17 = Rs.90,446,658

2017-18 = Rs.81,360,089

(ہ) مذکورہ بالا تمام ملز نے شوگر سیس فنڈ کی سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔

سیریل نمبر	نام منصوبہ	لاگت	سال	کیفیت
1	تعمیر سڑک اڈا جامعہ تا گڈیاں والا پل	13.500	2016-17	مکمل
2	تعمیر سروس روڈ ملحقہ مین روڈ گرین سٹور تا جامعہ آباد	25.574	2016-17	مکمل
3	تعمیر سڑک درو ہٹہ تا عدلانہ لنک	17.730	2016-17	جاری

			سڑک کالونی موڑتا	

نوٹ: سال 18-2017 میں چار کروڑ انسٹھ لاکھ وصول ہوئے۔ جن کے منصوبے ابھی منظوری کے مراحل میں ہیں جو کہ شوگر سیس کمیٹی کے فریش نوٹیفکیشن کے بعد منظور ہوں گے۔

(و) شوگر فنڈ کے استعمال کے لیئے ڈسٹرکٹ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی جو کہ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں ہوتی ہے۔ منصوبوں کو کلیئر کر کے ڈویژنل شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی، جو کہ ڈویژنل کمشنر کی سربراہی میں ہوتی ہے۔، کے پاس بھیجتی ہے، جس میں منصوبے پاس کیے جاتے ہیں۔ ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ڈسٹرکٹ شوگر ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی

1. Deputy Comissioner
2. Deputy Director Agriculture (Ext)
3. Additional Deputy Comissioner (F&P)
4. Xen Highway
5. Reps. of P&D
6. 02 Reps. of each Sugar Mills
7. 02 Reps . of Growers of each Sugar Mills.

ڈویژنل شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی

1. Divisional Commissioner

2. Deputy Commissioner

3. Director (Dev. & Finance)

4. Reps. of P&D

5. S.E Highways.

6. Deputy Director Agriculture (Ext.)

7. Deputy Director (Food).

8. MD/GM or a Reps of each Sugar Mills.

9. Reps. of Growers.

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

لاہور باگڑیاں چوک ٹاؤن شپ میں محکمہ اوقاف کے رقبہ پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*522: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) موضع باگڑیاں ٹاؤن شپ لاہور میں محکمہ اوقاف کا کتنا رقبہ تھا۔ کتنا رقبہ موجود ہے اور کتنے رقبہ پر لوگوں نے قبضہ کر کے مکانات تعمیر کر رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سرکاری رقبہ پر جو لوگ ناجائز قابضین ہیں ان میں اکثریت کا تعلق محکمہ اوقاف کے سرکاری ملازمین کا ہے یا تھے؟

(ج) کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف)موضع باگڑیاں میں محکمہ اوقاف کا بمطابق نوٹیفکیشن 387 کنال 17 مرلے رقبہ تھا جس میں سے 27 کنال 02 مرلے رقبہ عدالتی حکم کے تحت واگزار کر دیا گیا اس طرح محکمہ کے زیر تحویل 360 کنال 15 مرلے رقبہ موجود ہے اس رقبہ میں سے 198 کنال پر ناجائز قبضہ بشکل رہائشی مکانات عرصہ دراز سے بنے ہوئے ہیں۔

(ب)سال 1988 میں محکمہ اوقاف نے ملازمین اوقاف کیلئے 198 کنال 04 مرلے رقبہ پر رہائشی کالونی بنائی اور 196 پلاٹس ملازمین اوقاف کو الاٹ کیے۔ بعد ازاں سال 2005 میں سپریم کورٹ آف پاکستان نے یہ الاٹمنٹ منسوخ کر دی۔ دوران کیس الاٹی ملازمین نے پلاٹس پرائیویٹ لوگوں کو فروخت کر دیئے جو وہاں مکان بنا کر رہائش پذیر ہیں اس وقت سرکاری ملازم کے پاس کوئی پلاٹ نہ ہے۔ الاٹ شدہ پلاٹس میں رقبہ تعدادی 27 کنال 05 مرلے اس وقت خالی ہیں جو محکمہ کے قبضہ میں ہیں۔

(ج)اس رقبہ پر ناجائز قابضین نے مکانات بنا رکھے ہیں جن کو ضلعی انتظامیہ محکمہ اینٹی کرپشن اور محکمہ اوقاف مل کر مرحلہ وار واگزار کروا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2019)

گوجرانوالہ: دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*634: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ دودھ کی روک تھام کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے ان کے پاس کون کونسی مشینری ہے۔ کتنے ملازمین باقاعدہ اس شعبہ میں تعلیم یافتہ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ موسم سرما میں دودھ کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے دودھ میں ملاوٹ بڑھ جاتی ہے؟

(ج) کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور غیر معیاری ہونے کی روک تھام اور شہریوں کو خالص دودھ کی فراہمی کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ دودھ کی روک تھام کے لیے ٹوٹل پندرہ ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں ڈپٹی ڈائریکٹر آپریشنز، فوڈ سیفٹی آفیسر، ڈیری ٹیکنالوجسٹ اور اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر شامل ہیں اور یہ تمام ملازمین فوڈ سائنسز میں ماسٹر وایم فل کی ڈگری کے ساتھ ساتھ اپنے شعبہ میں مکمل مہارت رکھتے ہیں افسران کے نام و تعلیم ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ گوجرانوالہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لیے باقاعدہ ڈیری سیفٹی ٹیمز تشکیل دی ہیں جس میں ڈیری ٹیکنالوجسٹ اور اسسٹنٹ فوڈ سیفٹی آفیسر ہمراہِ ملک اڈلٹریشن کٹ اور CDR Foodlab Milk Analyzer کے ساتھ موقع پر ہی دودھ کے پیرامیٹرز اور کوالٹی

چیک کرتے ہیں۔ دوران چیکنگ دودھ غیر معیاری / ملاوٹ زدہ ثابت ہونے کی وجہ سے موقع پر ہی تلف کر دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ غلط ہے کہ موسم سرما میں دودھ کی پیداوار کم ہونے کی وجہ سے دودھ میں ملاوٹ بڑھ جاتی ہے۔

(ج) حکومت / پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ شہریوں کو خالص اور تازہ دودھ کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے اور اس ضمن میں فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیمیں خاص طور پر دودھ کی دکانوں اور ڈیری پروڈکٹس تیار کرنے والے احاطوں کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہیں اور شہر کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر دودھ کی چیکنگ کرتی ہیں۔ رواں سال میں فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں نے 879 دودھ والی گاڑیوں میں موجود 320510 لیٹر دودھ کو چیک کیا اور 61675 لیٹر دودھ غیر معیاری و ملاوٹ زدہ ہونے کی بنا پر تلف کیا۔ تفصیلات ضمنی نمبر (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 دسمبر 2018)</u>

لاہور:۔ پی پی 154 محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن حق نواز ٹرسٹ کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

*547: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 154 لاہور محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں حق نواز ٹرسٹ کے نام اوقاف کی کل کتنی زمین کس کس علاقہ اور کس کس جگہ ہے؟

(ب)مذکورہ ادارے کی کتنی زمین زیر کاشت اور کتنی پر آبادی بن چکی ہے؟

(ج)کیا یہ درست ہے کہ محمود بوٹی محلہ جیمبا پارک لاہور میں محکمہ اوقاف کی زمین پر بااثر لوگوں نے قبضہ کرکے پلاٹ بنا کر فروخت کر دی ہے؟

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں اب بھی محکمہ اوقاف کی زمین خالی ہے کیا حکومت اس زمین کو لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف)حلقہ پی پی 154 محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں بمطابق نوٹیفکیشن حق نواز ٹرسٹ کے نام محکمہ اوقاف کی کل زمین 191 کنال 02 مرلے 24 مربع فٹ ہے۔ یہ زمین کوٹلی گھاسی، کوٹ خواجہ سعید، باغبانپورہ، ساہووارٹی میں واقع ہے۔

(ب)مذکورہ زمین میں سے 86 کنال 10 مرلے 75 مربع فٹ زرعی ہے اور 52 کنال 11 مرلے 149 مربع فٹ پر رہائشی مکانات بنے ہوئے ہیں۔ جن میں ناجائز قابضین رہائش پذیر ہیں۔

(ج)وقف رقبہ واقع محمود بوٹی محلہ جیمبا پارک میں 17 کنال 10 مرلے پر مختلف لوگوں نے بصورت نرسری و مکانات ناجائز قبضہ کرر کھا ہے۔ جن سے رقبہ واگزار کروانے کیلئے انٹی کرپشن کی شمولیت سے کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

(د)جی ہاں محکمہ کی تقریباً09 کنال 02 مرلے جگہ موقع پر خالی ہے۔ جس کو لیز کرنے کیلئے مارچ2019 میں مشتہر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2019)

رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

*737:سید عثمان محمود: کیاوزیر اوقاف و مذہبی امورازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کتنی زمین ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی زمین کچھ لوگوں کو لیز پر دی گئی ہے اگر ہاں تو یہ زمین لیز پر دینے کا طریق کار کیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ناجائز قابضین سے زمین وگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ اوقاف کی کل 13949 ایکڑ 01 کنال 07 مرلے زمین ہے۔

(ب) جی ہاں محکمہ اوقاف کی کل 9655 ایکڑ 1 مرلہ قابل کاشت اراضی میں سے 8248 ایکڑ زمین لوگوں کو سالانہ لیز پر دی گئی ہے۔ جہاں تک زمین کو لیز پر دینے کے طریقہ کار کا تعلق ہے تو نیلام کرنے کیلئے اخبار اشتہار، مقامی اشتہار اور وسیع تر مشتہری و منادی کروائی جاتی ہے اور نیلام عام کیلئے نمائندہ ضلعی انتظامیہ، نمائندہ صدر دفتر، زونل ایڈ منسٹریٹر بہاولپور، ضلعی خطیب اور منیجر حلقہ شامل ہوتے ہیں جملہ ممبران نیلام کمیٹی کی موجودگی میں زر پٹہ مستاجری نیلام عام کیا جاتا ہے۔

(ج) حکومت کی ہدایات کے مطابق محکمہ اوقاف میں ناجائز قبضہ کے خلاف آپریشن شروع کر دیا گیا ہے صوبہ بھر سے 150 ایکڑ سے زائد زمین واگزار کروائی جا چکی ہے اس ضلع میں بھی زیر قبضہ زمین مقامی انتظامیہ کے تعاون سے واگزار کروانے کیلئے آپریشن کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2019)

لاہور | محمد خان بھٹی
14۔ جنوری 2019 | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 15 جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ خوراک۔2۔ اوقاف و مذہبی امور کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی	286-390
2	جناب نصیر احمد	499
3	سید حسن مرتضیٰ	381
4	جناب محمد طاہر پرویز	522
5	محترمہ شاہین رضا	634
6	محترمہ راحیلہ نعیم	547
7	سید عثمان محمود	737